اتوار 10 مئی، 2026

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: **1 کرنتھیوں 15 باب 22 آیت**

” اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔“

جوابی مطالعہ : **زبور 8 باب 1، 3 تا 6 آیات**

زبور 17 باب 15 آیت

1۔ اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تْو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا۔

3۔ جب مَیں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تْو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تْو اْسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تْو اْس کی خبر لے؟

5۔ کیونکہ تْو نے اْسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اْسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔ تْو نے اْسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تْو نے سب کچھ اْس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ پر مَیں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا۔ مَیں جب جاگوں گا تو تیری شباہت سے سیر ہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 115 باب 15 آیت

15۔ تم خداوند کی طرف سے مبارک ہو جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

2۔ پیدائش 1 باب 1، 2، 26 تا 28، 31 (تا پہلی۔) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

2۔ اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔اور خدا نے اُن کو برکت دی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31- اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے-

3- پیدائش 2 باب 1، 6، 7، 21، 22 آیات

1- سو آسمان اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہوا-

6- بلکہ زمین سے کُہر اٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی-

7- اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھُونکا تو انسان جیتی جان ہوا-

21- اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا-

22- اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا-

4- پیدائش 4 باب1، 2، 8 تا 10 (تا؟)، 11 (تا،)، 16 آیات

1- اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے قائن پیدا ہوا- تب اُس نے کہا مجھے خداوند سے ایک مرد ملا-

2- پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا-

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

9۔ تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟

10۔ پھر اُس نے کہا تُو نے کیا کِیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھ کو پکارتا ہے۔

11۔ اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہوا۔ جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے۔

16۔ سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نور کے علاقہ میں جا بسا۔

5۔ یسعیاہ52 باب 1 (تا:)، 2، 3 آیات

1۔ جاگ جاگ اے صیون اپنی شوکت سے ملبس ہو! اے یروشلیم مقدس شہر۔

2۔ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے، اٹھ بیٹھ اے یروشلیم! اے اسیر دخترِ صیون! اپنی گردن کے بندھن کو کھول ڈال۔

3۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ تم مفت بیچے گئے اور تم بے زر ہی آزاد کئے جاؤ گے۔

6۔ یسعیاہ 51 باب 3 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

3۔ یقینا خداوند صیون کو تسلی دے گا۔ وہ اُس کے تمام ویرانوں کی دل داری کرے گا۔ وہ اُس کا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خداوند کے باغ کی مانند بنائے گا۔ خوشی اور شادمانی اُس میں پائی جائے گی۔ شکر گزاری اور گانے کی آواز اُس میں ہو گی۔

7۔ متی 15 باب 21 تا 28 آیات

21۔ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہوا۔

22۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہنے لگی اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بد روح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے۔

23۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چِلاتی ہے۔

24۔ اُس نے جواب میں کہا کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کِسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔

25۔ مگر اُس نے آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خداوند میری مدد کر۔

26۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔

27۔ اُ س نے کہا ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں۔

28۔ اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8- متی 12 باب 46 تا 50 آیات

46- جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اُس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے۔

47- کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

48- اُس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہاکون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟

49- اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔

50- کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور میری ماں ہے۔

9- امثال 26 باب 2 آیت

2- جس طرح گوریا آوارہ پھرتی اور ابابیل اُڑاتی رہتی ہے اُسی طرح بے سبب لعنت بے محل ہے۔

10- گلتیو ں 3 باب 22 (کتابِ مقدس)، 27 تا 29 آیات

22۔۔۔کتابِ مقدس نے سب کو گناہ کے ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع
مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے۔

27۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن
لیا۔

28۔ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ
عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔

29۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث
ہو۔

11۔ گلتیو ں 4 باب 6، 7 آیات

6۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں
میں بھیجا جو ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتا ہے۔

7۔ پس اب تُو غلام نہیں بیٹا ہے اورجب بیٹا ہوا تو خدا کے وسیلہ سے وارث
بھی ہوا۔

سائنس اور صحت

1۔ 591 :5-7

انسان۔ لا محدود روح کا مرکب خیال؛ خدا کی روحانی صورت اور شبیہ؛ عقل کا مکمل نمائندہ کار۔

-2 502: 22-23، 5 -27

پیدائش 1 باب 1 آیت۔ *خدا نے ابتدا میں زمین اور آسمان کو پیدا کیا۔*

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔ یہ خیالات محدود سے لامحدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

-3 517: 7-14

عقل کی زندگی دینے والی خصوصیت روح ہے، نہ کہ مادہ۔ مثالی انسان تخلیق کے ساتھ، ذہانت کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ الٰہی سائنس میں ہمارے پاس خدا کو مذکر سمجھنے کا ویسا ہی اختیار نہیں ہے جیسا اُسے مونث سمجھنے کا نہیں ہے،کیونکہ محبت دیوتا کا واضح ترتصور پیش کرتی ہے۔

-4 267: 13-18

مسیحی سائنسدان سمجھتے ہیں کہ مذہبی لحاظ سے، اِن کے پاس اپیلی ماں کے لئے وہی اختیار ہے، جیسا کہ بھائی اور بہن کے لئے۔ یسوع نے کہا: ”کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔“

5- 528 :12-9 اگلا صفحہ

پیدائش 2 باب 21، 22 آیات۔ *اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔*

یہاں جھوٹ، غلطی، سچائی یعنی خدا کو کریڈٹ دیتے ہیں، آدم میں نیند یا سموہن کی کیفیت پیدا کر کے اس پر جراحی کا آپریشن کیا جائے اور اس طرح عورت پیدا کی جائے۔ یہ مقناطیسیت کا پہلا ریکارڈ ہے۔ تخلیق کا آغاز روشنی کے بجائے تاریکی سے، مادی طور پر روحانی کے بجائے، غلطی اب سچائی کے کام کی نقل کرتی ہے، محبت کا مذاق اڑاتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ غلطی نے کیا عظیم کام کیا ہے۔ اپنے خوب کی تخلیقات کو دیکھ کر اور انہیں حقیقی اور خدا داد کہتے ہوئے، آدم عرف غلطی - انہیں نام د یتا ہے۔ اس کے بعد وہ بنیاد بننے والا ہے۔ عورت اور اُس کی اپنی نوعیت کی تخلیق - انہیں انسان کہتے ہیں، یعنی ایک قسم کا مرد۔

لیکن اس حکایت کے مطابق، سرجری پہلے ذہنی طور پر اور آلات کے بغیر تھی۔ اور یہ میڈیکل فیکلٹی کے لیے ایک مفید اشارہ ہو سکتا ہے۔ بعد ازاں

انسانی تاریخ میں جب نمونہ پھل اپنی نوعیت کا پھل لا رہا تھا تو اس طریقہ کا ر میں تبدیلی کی تجویز آئی کہ مرد عورت سے پیدا ہونا چاہیے ، عورت کو دوبارہ مرد سے نہیں لینا چاہیے۔ یہ بھی سامنے آیا کہ انسانوں کی پیدائش میں مدد کے لیے آلات کی ضرورت تھی۔ تجویزی پر سوتی کا پہلا نظام بدل گیا ہے۔ ایک اور تبدیلی انسان کی فطرت اور ابتدا کے بارے میں آئے گی، اور یہ انکشاف وجود کے خواب کو تباہ کر دے گا، حقیقت کو بحال کر دے گا، سائنس اور تخلیق کی شاندار حقیقت کا آغاز کرے گا، کہ مرد اور عورت دونوں خدا کی طرف سے آگے بڑھتے ہیں اور اس کے ابدی بچے ہیں، جن کا تعلق والدین سے کم نہیں ہے۔

6- 532: 5-7، 10- 12

تمام انسانی علم اور مادی احساسات جسمانی حواسِ خمسہ سے حاصل کئے جانے چاہئیں۔ اگر اِس علم کا پہلا پھل کھانے سے موت آئی، تو کیا یہ علم محفوظ ہے؟۔۔۔ آدم اور اُس کی اولاد پر لعنت کی گئی،نہ کہ برکت دی گئی؛ اور یہ اشارہ کرتا ہے کہ الٰہی روح، یا باپ، مادی انسان کی مذمت کرتا ہے اور اسے خاک میں ملا دیتا ہے۔

7- 338: 27-32

یہوواہ نے یہ اعلان کیا کہ زمین ملعون تھی؛ اور اس زمین سے، یا مادے سے آدم نے جنم لیا، اس کے باوجود خدا نے ”انسان کی خاطر“ زمین کو برکت دی۔اس کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ آدم وہ مثالی انسان نہیں تھا جس کے لئے زمین کو برکت دی گئی تھی۔مثالی انسان اپنے وقت پر ظاہر کیا گیا، اور اُسے بطور یسوع مسیح جانا جاتا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

8- 345 :21- 25، 5- 31

کوئی بھی شخص جو خدا کے خیال اور بیچاری انسانیت کے مابین عدم مطابقت کو سمجھنے کے قابل ہے، اُسے خدا کے انسان، جو اُس کی صورت پر بنایا گیا ہے، اور آدم کی گناہ کرنے والی نسل کے مابین امتیاز کو(جو کرسچن سائنس نے کیا) سمجھنے کے قابل ہونا چاہئے۔

”خدا کے تصور کی تعلیم دینا، یا اِس سے بیماری کا علاج کرنا“، یہ کرسچن سائنس کا مقصد نہیں ہے، جیسا کہ ایک نقاد نے الزام لگایا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ایسی تنقید انسان اور آدم میں الجھاؤ پیدا کرتی ہے۔ انسان سے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ خدا کی صورت پر خلق کیا گیا ہے، تو یہ ایک گناہ آلودہ اور بیمار فانی انسان نہیں ہے بلکہ ایک مثالی انسان ہے جو خدا کی صورت کی عکاسی کرتا ہے، جس کا حوالہ دیا جا رہا ہوتا ہے۔

9- 306: 6-30

خدا کا انسان، جسے روحانی طور پر خلق کیا گیا ہے، مادی یا فانی نہیں ہے۔

تمام تر انسانی اختلاف کی ولدیت آدم کا خواب تھا، گہری نیند، جس میں زندگی اور اُس ذہانت کا بھرم پیدا ہوا جو مادے سے اخذ ہوا اور گزرا یہ مشرکانہ غلطی، یا نام نہاد سانپ ابھی بھی سچائی کے مخالف سے اصرار کرتا اور کہتا ہے، ”تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے؛“ یعنی، میں غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی اور ابدی بنا دوں گا۔

10- 30: 19-25

سچائی کے انفرادی نمونے کے طور پر، یسوع مسیح ربونی غلطی اور تمام گناہ، بیماری اور موت کو رد کرنے آیا، تاکہ سچائی اور زندگی کی راہ ہموار کرے۔روح کے پھلوں اور مادی فہم، سچائی اور غلطی کے مابین فرق کو واضح کرتے ہوئے، یہ نمونہ یسوع کی پوری زمینی زندگی کے دوران ظاہر ہوتا رہا۔

11- 332 :26-29

مریم کا اُسے حمل میں لینا روحانی تھا، کیونکہ صرف پاکیزگی ہی سچائی اور محبت کو منعکس کرسکتی ہے، جو واضح طور پر نیک اور پاک مسیح یسوع میں مجسم ہوتی ہے۔

12- 316 :2-11

بشر اُس سے یہ سیکھ سکتے ہیں کہ بدی سے کیسے بچا جائے۔ حقیقی انسان کا سائنس کی بدولت اپنے خالق سے تعلق استوار کرتے ہوئے، بشر کو صرف گناہ سے دور ہونے اور مسیح، یعنی حقیقی انسان اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الٰہی فرزندگی کو پہچاننے کے لئے فانی خودی سے نظر ہٹانے کی ضرورت ہے۔ مسیح یعنی سچائی یسوع کے وسیلہ ظاہر ہوئی، بدن پر روح کی طاقت کو ثابت کرنے کے لئے اور یہ دکھانے کے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

لئے کہ سچائی بیمار کی کو شفا دیتے اور گناہ کو تباہ کرتے ہوئے انسانی عقل اور بدن پر اس کے اثرات کی بدولت ظاہر ہوتی ہے۔

13- 171 :8-4 (تا چوتھا،)

مادیت کے روحانی مخالف کی فراست کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، سچائی کے وسیلہ، انسان بہشت کے دروازوں کو الٰہی سائنس کی چابیوں سے دوبارہ کھولے گا جن سے متعلق انسان سمجھتا ہے کہ وہ بند ہو چکے ہیں، اور خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا۔

14- 14: 30-25

مادی زندگی کے عقیدے اور خواب سے مکمل طور پر منفرد، الٰہی زندگی ہے، جو روحانی فہم اور ساری زمین پر انسان کی حکمرانی کے شعور کو ظاہرکرتی ہےیہ فہم غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے، اوراِس کے ساتھ آپ ’’صاحب اختیار کی مانند‘‘ بات کر سکتے ہیں۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونےچاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔